



سوال

(346) میں رکعت تراویح پر دیوبندی مولوی کو جواب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دیوبندی مولوی جو مذہب اہل حدیث پر زور شور سے حملہ کر رہے ہیں۔ اپنے وعظ میں بعد نماز جمعہ کہتے ہیں۔ کہ لوگو جو یہ نام نہاد اہل حدیث زمانہ حال کے ہیں۔ یہ جماعت سنت کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ اور بدعت کو سنت قرار دیتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ تراویح میں رکعت نبوی ﷺ ہے۔ سنت خلفاء راشدین ہے۔ اس کو بدعت تسلیم کرتے ہیں۔ باوجود یہ کہ علیکم بالسننی و سنتی الخلفاء الراشدین ہے۔ اب جو حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا آٹھ رکعت کی وارد ہوئی ہے۔ اس کا جواب ہمارے ہاں وہ ہے کہ حدیث میں ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ رمضان شریف میں اس سے زیادہ عبادت کرتے تھے۔ کیا جواب ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میں رکعت تراویح کا ثبوت اہل حدیث کی گزشتہ اشاعت میں اجمعیہ وہاں سے بھی طلب کیا گیا ہے۔ (1)۔ آج ان مولوی صاحب کو بھی یہی جواب دیا جاتا ہے۔

بأئوبزہا نکتم ان کنتم صادقین ۱۱۱ سورة البقرة ہمیں تو کتب حدیث میں میں رکعت تراویح مسنونہ کا ثبوت نہیں ملتا۔ ہم ان مولوی صاحب کے مشکور ہوں گے۔ اگر میں رکعت کا ثبوت دیکھا دیں۔ اہل حدیث کو بدعتی کہنا تو خفی کا اظہار ہے۔ اہل حدیث اگر اہل بدعت ہوئے تو آج مزارات اور قبروں کی آمدنی سے مزے اڑاتے۔ (13 مئی 1938)

1۔ اسے 347 صفحہ ملاحظہ فرمائیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 545



محدث فتویٰ